

انگلش کنٹریز میں رہنے والے مسلمان اپنے بال کس طرح ڈسپوز کریں  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ  
 الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے  
 میں کہ ہم اپنے نیلز اور بالوں کو کس طرح ڈسپوز کریں - کیا ہم انہیں ڈرین میں  
 بہاسکتے ہیں؟

سائل: فرید (انگلینڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي الثُّورَ وَالصَّوَابَ

جسم کے بال اور ناخن وغیرہ کو جسم سے جدا کرنے کے دفن کرنا چاہیے اگر  
 دفن کرنا مشکل ہو جیسے انگلش کنٹریز میں رہنے والے مسلمانوں کا حال ہے تو  
 وہ اسے ہاتھ روم وغیرہ کی نالی میں بہا بھی سکتے ہیں لیکن ایسا کرنا مکروہ  
 تنزیہی ہے اور شرمگاہ اور عورت کے جسم کے بالوں کی طرف غیر کا نظر  
 کرنا جائز نہیں ہے لہذا ان بالوں کو اچھی طرح دفن کرے یا ایسی جگہ پر  
 پھینکیں جہاں ان پر غیر کی نظر نہ پڑے۔

جیسا کہ ردالمحتار میں علامہ ابن عابدین شامی فرماتے ہیں: **فَإِذَا قَلَّمَ أَظْفَارَهُ أَوْ جَزَّ  
 شَعْرَهُ يَنْبَغِي أَنْ يَدْفِنَهُ فَإِنْ رَمَى بِهِ فَلَا بَأْسَ وَإِنْ أَلْقَاهُ فِي الْكَنِيفِ أَوْ فِي الْمَغْتَسَلِ كَرِهَ  
 لِأَنَّهُ يُوْرَثُ دَاءً خَائِبَةً**

جب کو اپنے ناخن کاٹے یا بال جدا کرے تو اسے مناسب یہ ہے کہ وہ اسے دفن کرے اور اگر  
 کہیں پھینک دے تو بھی حرج نہیں اور اگر اسے کنیف یا غسل خانے میں ڈال دے تو مکروہ  
 ہے کہ یہ بیماری پیدا کرتا ہے۔

(ردالمحتار فصل فی البیع ج ۶ ص ۴۰۵)

اور ردالمحتار میں علامہ ابن عابدین شامی مزید فرماتے ہیں: **كُلُّ عَضْوٍ لَا يَجُوزُ  
 النَّظْرُ إِلَيْهِ قَبْلَ الْإِنْفِصَالِ لَا يَجُوزُ بَعْدَهُ كَشَعْرِ عَانَتِهِ وَشَعْرِ رَأْسِهَا** ہر ایسا عضو جدائی  
 سے پہلے جس کی طرف نظر کرنا ناجائز ہو تو جسم سے جدا ہونے بعد بھی اس کی طرف  
 نظر کرنا ناجائز ہی ہوتا ہے جیسے کہ موئے زیناف عورت کے سر وغیرہ کے بال۔

(ردالمحتار مطلب فی ستر العورة ج ۱ ص ۴۰۸)

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادم دارالافتاء یو کے

Date: 29-10-2019

## QUESTION:

**What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue:** How can we dispose of our nails and hair clippings? Are we allowed to flush them in the drain?

Questioner: Fareed from UK

## ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

The hair and nails etc. are supposed to be buried after they have been removed from the body but if it is not accessible; as in the situation of the Muslims living in English countries, they may flush it in the bathroom but doing so is Makrooh Tanzeehi (not really a vice or a punishable offense but morally damning). As it is not permissible for a stranger to look at the pubic hair and the hair of a woman, one is therefore advised to bury the hair or throw it at a place where no stranger will see it.

As Allamah Ibn 'Aabideen al-Shaami writes the following in Radd al-Muhtar:

When one clips one's nails or removes one's hair then he/she is advised to bury it but there is no harm if one throws it somewhere. If one flushes it in the washroom or bathroom then it is undesirable, for it causes contamination.

[Radd al-Muhtar Vol. 6, p. 405]

Allamah Ibn 'Aabideen al-Shaami writes further in Radd al-Muhtar:

Any body part which was not allowed to be looked at prior to its separation from the body will not be allowed to be looked at after its separation from the body as well; such as the pubic hair and hair from a woman's scalp etc.

[Radd al-Muhtar Vol. 1, p. 408]

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم  
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

**Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri**

Translated by Musjidul Haq Research Department ( [www.musjidulhaq.com](http://www.musjidulhaq.com) )